سوال

(199) بحالتِ اعتکاف جائز کام

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لاہور سے اعبد القہار لکھتے ہیں کہ معتکف بحالت اعتکاف کون کون سے کام کرسکتا ہے اور کون کون سے کام اسے نہیں کرنے چاہئیں قرآن وحدیث کی روشنی میں تفصیل سے لکھیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

لغوی طور پر اعتکاف کا معنی روک لینا اور بند رکھنا ہے اور شرعی اصطلاح میں معتکف ہونے کا مطلب یہ ہے کہ آدمی عبادت کےلیے رمضان المبارک کے آخری دس دن عبادت میں گزارے اور اپنے شب روز کو ذکر الٰہی کےلیے مختص کردے اس اس انداز سے جو انسان اعتکاف کرے گا اس کےلیے فضیلت حدیث میں بایں الفاظ بیان ہوئی ہے: "جو انسان اللہ کی رضا جوئی کےلیے صرف ایک دن کا اعتکاف کرتا ہے اللہ اس کے اور جہنم کے درمیان تین خندقوں موحائل کردیں گے اور ایک خندق کے دونوں کناروں کا فاصلہ مشرق سے مغرب تک ہوگا۔ (طبرانی باسناد حسن)

معتکف مندرجہ ذیل کام بحالت اعتکاف کرسکتا ہے

جوائج ضروریہ کےلیے مسجد سے باہر نکل سکتا ہے اس سے مراد یہ ہے کہ اگر مسجد میں قضائے حاجت کا انتظام نہیں تو باہر جاسکتا ہے یا کھانے وغیرہ کا بندوبست نہیں یا گھر سے لانے والا کوئی نہیں تو کھانے کےلیے گھر جاسکتا ہے۔ غسل کرنا بھی جائز ہے خواہ وہ فرض ہو یا نظافت وصفائی کے حصول کےلیے ہو سر میں کنگھی کرنا اور ناخن کاٹنا بھی جائز ہے آرام کےلیے مسجد میں چارپائی بچھانا بھی مباح ہے بوقت ضرورت معتکف سے بات بھی کی جاسکتی ہے اور معتکف سے ملاقات کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ازواج مطہرات سے گفتگو فرماتے اور انہیں مشورہ دیتے تھے نیز ازواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بحالت اعتکاف مسجد میں ملاقات کےلیے آجاتیں۔

معتکف کےلیے مندرجہ ذیل امور بحالت اعتکاف ناجائز ہیں

معتکف چنانچہ اللہ کی رضاجوئی کےلیے خود کو مسجد میں روکتا ہے اس لیے اسے فضول باتوں اور لایعنی گفتگو سے پرہیز کرنا چاہیے اور معتکف کو اپنے قول وکردار میں عام انسانوں سے ممتا

زہونا چاہیے ۔ دوران اعتکاف کسی بیمار کی تیمارداری بھی نہیں کی جاسکتی ہاں اگر گزراتے ہوئے بلا توقف کسی بیمار حال چال پوچھ لے تو جائز ہے ، (سنن ابی داوَد: کتاب الصوم)

معتکف کو جنازہ میں بھی شریک نہیں ہونا چاہیے اور اسے ضروری حاجت کے بغیر مسجد سے باہر نہیں نکلنا چاہیے اگر مسجد میں کوئی جنازہ آجائے تو اس کے پڑھنے میں چنداں حرج نہیں ہے ۔ (سنن ابی داوَد کتاب الصیام)

اختیام اعتکاف کے موقع پر دھوم دھام سے نکلنا یا فوٹو اتروانا بھی ناجائز ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:221